

# سُوْرَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

❖ لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝۱	نہیں قسم کھاتا ہوں میں روزِ قیامت کی ①
وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللّٰوَامَةِ ۝۲	اور نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ملامت کرنے والے نفس کی ②
اَیْحَسِبُ الْاِنْسَانُ	کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے
اَلَنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝۳	کہ ہرگز نہیں جمع کر سکیں گے ہم اس کی ہڈیوں کو؟ ③
بَلٰی قَدِرِیْنَ عَلٰی اَنْ	کیوں نہیں ہم تو قادر ہیں اس پر بھی کہ
نُسُوِیْ بِنَانِهِ ۝۴	ٹھیک ٹھیک بنا دیں (دوبارہ) اس کی انگلیوں کے پور پور کو ④
بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لَیْفَجَرَ اَمَامَهُ ۝۵	مگر چاہتا ہے انسان کہ بد اعمالیاں کرتا ہے آئندہ بھی ⑤
یَسْئَلُ اَیَّانَ یَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝۶	پوچھتا ہے کہ کب آئے گا قیامت کا دن ⑥
فَاِذَا بَرَقَ الْبَصْرُ ۝۷	سو جب چندھیا جائیں گی آنکھیں ⑦
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸	اور گستا جائے گا چاند ⑧
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹	اور ملا کر ایک کر دیے جائیں گے سورج اور چاند ⑨
یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفْرُ ۝۱۰	کہے گا انسان اس دن، ہے کوئی جائے پناہ ⑩
کَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱	ہرگز نہیں! نہیں ہے کوئی جائے پناہ ⑪
اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذٍ ۝۱۲ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۳	اپنے رب کے سامنے ہی اس دن ٹھہرنا ہوگا ⑫
یُنْتَبِئُوا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ	بتا دیا جائے گا انسان کو اس دن
بِمَا قَدَّمْ وَاٰخَرَ ۝۱۴	اس کا اگلا پھل کیا کرایا ⑭

بَلِ الْإِنْسَانِ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۙ ﴿١٧﴾

بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے ﴿١٧﴾

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۙ ﴿١٨﴾

اگرچہ کتنی ہی پیش کرے معذرتیں ﴿١٨﴾

لَا تَحْرِيكَ بِهِ لِسَانَكَ

نہ حرکت دو اس (قرآن کو یاد کرنے) کے لیے اپنی زبان کو

لِتَجْعَلَ بِهِ ۙ ﴿١٩﴾

تاکہ جلدی یاد کر لو تم اسے ﴿١٩﴾

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۙ ﴿٢٠﴾

یقیناً ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کرنا اور پڑھوانا ﴿٢٠﴾

فَإِذَا قَرَأَهُ

لنذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۙ ﴿٢١﴾

تو غور سے سنتے رہو اس کی قرات کو ﴿٢١﴾

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا

پھر یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے

بَيَانَهُ ۙ ﴿٢٢﴾

اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ﴿٢٢﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ

ہرگز نہیں اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ محبت رکھتے ہو

الْعَاجِلَةَ ۙ ﴿٢٣﴾

دنیا سے ﴿٢٣﴾

وَتَذُرُونَ الْآخِرَةَ ۙ ﴿٢٤﴾

اور چھوڑ دیتے ہو آخرت کو ﴿٢٤﴾

وَجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ۙ ﴿٢٥﴾

کچھ چہرے ہوں گے اس دن تروتازہ ﴿٢٥﴾

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۙ ﴿٢٦﴾

اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے ﴿٢٦﴾

وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ ﴿٢٧﴾

اور کچھ چہرے ہوں گے اس دن ادا اس ﴿٢٧﴾

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۙ ﴿٢٨﴾

سمجھ رہے ہوں گے کہ ہو گا ان کے ساتھ کمر توڑ برباد ﴿٢٨﴾

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ ﴿٢٩﴾

ہرگز نہیں! جب پہنچ جائے گی (جان)، حلق میں ﴿٢٩﴾

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۙ ﴿٣٠﴾

اور کہا جائے گا ہے کوئی؟ — جھاڑ پھونک کرنے والا ﴿٣٠﴾

وَوَظَنَّ إِنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸

اور مجھ لے گا وہ کہ یہ وقت ہے جدائی کا ۲۸

وَالْتَقَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹

اور جڑ جائے گی پنڈلی، پنڈلی سے ۲۹

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ ۝ السَّاقُ ۝۳۰

اپنے رب کی طرف اس دن روانگی ہوگی ۳۰

فَلَا صَدَقَ

اس سب کے باوجود نہ ایمان لایا وہ

وَلَا صَلَّى ۝۳۱

اور نہ نماز پڑھی اس نے ۳۱

وَلَكِنَّ كَذَبَ وَتَوَلَّى ۝۳۲

بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا ۳۲

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ۝۳۳

پھر چل دیا اپنے گھر والوں کی طرف، اڑتا ہوا ۳۳

أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۝۳۴

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۳۴

ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ۝۳۵

پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے (تجھ پر) ۳۵

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ

کیا سمجھ رکھا ہے انسان نے

أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝۳۶

کہ اسے چھوڑ دیا جائے گا بلا حساب کتاب ۳۶

أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

کیا نہ تھا وہ ایک قطرہ

مِّن مَّنِي يَمْنَىٰ ۝۳۷

حقیر پانی کا جو ٹپکایا گیا (رحم مادر میں) ۳۷

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

پھر ہوا ایک لوتھرا

فَخَلَقَ قَسَوَىٰ ۝۳۸

پھر پیدا کیا اسے اللہ نے اور ہر لحاظ سے درست کیا ۳۸

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

پھر بنا دیے اس سے جوڑے جوڑے

الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝۳۹

مرد اور عورت ۳۹

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ

کیا نہیں ہے یہ ہستی قادر اس پر کہ

يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝۴۰

زندہ کرے مردوں کو ۴۰